احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

بدھ 16 نومبر 2005ء

روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلیفون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 16 نومبر 2005ء 13 شوال 1426 ہجری 16 نبوت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 255

بھوک سے پناہ مانگنے کی دعا

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا کرتے تھے۔ اے اللہ میں بھوک سے تیری پناہ مانگتا ہوں کیونکہ یہ بہت ہی برا ساتھی ہے اور میں تجھ سے خیانت سے بھی پناہ مانگتا ہوں کیونکہ اس سے برا انسان کا دوست اور کوئی نہیں ہوسکتا۔

(سنن ابی داؤد تفریع ابواب الوتر باب الاستعاذة حديث نمبر :1323)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہم یقیناً جانتے ہیں کہ کسی مرض کے متعلق ڈاکٹروں اور طبیبوں کے ہاتھ میں کوئی ایسی دوا نہیں جس پر دعویٰ کر سکیں کہ وہ قضا وقدر کے ساتھ پوری لڑائی کر کے تمام قسم کی طبائع کو ضرور کسی مرض سے حکماً نجات دے دی گی بلکہ ہمارا یقین ہے کہ اب تک طبیبوں کو ایسی دوا میسر ہی نہیں آئی اور نہ آ سکتی ہے کہ جو حکماً ہر ایک طبیعت اور عمر اور ہر ایک ملک کے آدمی کو مفید پڑے اور ہرگز خطا نہ جائے۔ لہٰذا باوجود تدبیر کے بہر حال دعا کا خانہ خالی ہے(۔) پھر جب کہ قانون قدرت ہی بتلا رہا ہے کہ علم طب ظنّی ہے اور تمام تدابیر اور معالجات بھی ظنی تو اس صورت میں کس قدر بدنصیبی ہے کہ ایسے ظنیات پر بھروسہ کر کے مبدء فیض اور رحمت سے بذریعہ دعا طلب فضل نہ کیا جائے۔ دعا سے ہم کیا چاہتے ہیں؟ یہی تو چاہتے ہیں کہ وہ عالم الغیب جس کو اصل حقیقت مرض کی بھی معلوم ہے اور دوا بھی معلوم ہے وہ ہماری دستگیری فرماوے اور چاہے تو وہ دوائیں ہمارے لئے میسر کرے جو نافع ہوں اور یا اپنے فضل اور کرم سے وہ دن ہی ہم کو نہ دکھلاوے کہ ہمیں دواؤں اور طبیبوں کی حاجت پڑے۔ کیا اس میں شک ہے کہ ایک اعلیٰ ذات تمام طاقتوں والی موجود ہے جس کے ارادہ اور حکم سے ہم جیتے اور مرتے ہیں۔ اور جس طرف اس کا ارادہ جھکتا ہے تمام نظام زمین اور آسمان کا اسی طرف جھک جاتا ہے۔ اگر وہ چاہتا ہے کہ کسی ملک کی حالت صحت کسی وقت عمدہ ہو تو ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے جس سے پانی اس ملک کا ہر ایک عفونت سے محفوظ رہے اور ہوا میں کوئی تغیر غیر طبعی پیدا نہ ہو اور غذائیں صالحہ میسر آویں۔ اور دوسرے تمام مخفی اسباب کیا ارضی اور کیا سماوی جو مضر صحت ہیں ظہور اور بروز نہ کریں۔ اور اگر وہ کسی ملک کے لئے وباء اور موت کو چاہتا ہے تو وباء کے پیدا کرنے والے اسباب پیدا کر دیتا ہے۔ کیونکہ تمام ملکوت السمٰوٰت والارض اسی کے ہاتھ میں ہے۔ اور ہر ایک ذرہ دوا اور غذا اور اجرام اور اجسام کا اس کی آواز سنتا ہے یہ نہیں کہ وہ دنیا کو پیدا کر کے معطل اور بے اختیار کی طرح الگ ہو کر بیٹھ گیا ہے بلکہ اب بھی وہ دنیا کا خالق ایسا ہی ہے جیسا کہ پہلے تھا چند سال میں ہمارے جسم کے پہلے اجزاء تحلیل پا جاتے ہیں اور دوسرے اجزاء ان کی جگہ آ جاتے ہیں۔ سو یہ سلسلہ خَلق اور آفرینش ہے جو برابر جاری رہتا ہے۔ ایک عالم فنا پذیر ہوتا ہے اور دوسرا عالم اس کی جگہ پکڑتا ہے۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 234)

تبرکات حضرت مسیح موعود

سیدنا حضرت مسیح موعود کے تمام تبرکات کو تاریخی طور پر مستند قرار دینے کیلئے اعلان ہذا کے ذریعہ ایسے احباب جماعت جن کی تحویل میں سیدنا حضرت مسیح موعود کا کوئی تبرک ہے گزارش کی جاتی ہے کہ وہ خلیفہ وقت کی قائم فرمودہ تبرکات کمیٹی کو درج ذیل ایڈریس پر اطلاع بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ اطلاع آنے پر ان احباب کی خدمت میں ایک فارم بھجوایا جائے گا جسے پر کر کے وہ کمیٹی کو واپس بھجوائیں گے۔ اس صورت میں کمیٹی ان تبرکات کا اندراج اپنے ریکارڈ میں محفوظ کر سکے گی۔

(سیکرٹری تبرکات کمیٹی دفتر نظارت تعلیم
ٹیلی فون: 0092-4524-212473)

احمدی خاتون کا عالمی اعزاز

محترمہ امتہ الباسط ایاز صاحبہ (لندن) کو انٹرنیشنل فیڈریشن آف پیس امریکہ کی طرف سے 'امن کی سفیر' کا اعزاز دیا گیا ہے۔ یہ اعزاز آپ کو انٹرنیشنل فیڈریشن آف ویمن (Women) کی سالانہ کانفرنس جو لندن میں منعقد ہوئی کے موقع پر دیا گیا ہے۔ اس کانفرنس میں آپ نے اسلام اور امن کے موضوع پر مؤثر تقریر کی جو بہت پسند کی گئی۔ آپ ایک اچھی مصنفہ بھی ہیں۔ آپ کی حالیہ تصنیف ''نشیمن'' بہت مقبول ہوئی ہے۔ آپ حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب مرحوم و مغفور کی صاحبزادی اور ڈاکٹر افتخار احمد ایاز سابق امیر جماعت احمدیہ یوکے کی بیگم ہیں۔ آپ پہلی احمدی خاتون ہیں جن کو یہ عالمی اعزاز دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے ہر لحاظ سے بہت مبارک کرے اور بہتر خدمات کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

مشعل راہ

ان چنگاریوں میں آئندہ فتوحات دکھائیں گئیں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یمن شام مشرق کی فتوحات اور یاجوج ماجوج کی پیشگوئیوں کا ذکر کرتے ہوئے حضرت امام جماعت خامس فرماتے ہیں۔

حضرت سلمان فارسیؓ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے موقع پر خندق کی کھدائی کے دوران ایک سخت چٹان میرے آڑے آئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت میرے پاس ہی تھے۔ آپؐ نے جب مجھے اس سخت چٹان کو مشکل سے توڑتے دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ہاتھ سے کدال لے لی اور اس چٹان پر ماری تو اس سے ایک چنگاری نکلی۔ آپ نے دوبارہ کدال ماری تو پھر چنگاری نکلی۔ تیسری بار بھی ایسے ہی ہوا۔ اس پر میں نے عرض کی میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں۔ آپ کے کدال مارنے سے یہ کیسی چنگاریاں نکلی تھیں؟ آپؐ نے فرمایا کیا تم نے بھی یہ چنگاریاں دیکھی ہیں۔ میں نے عرض کی جی ہاں۔ فرمایا پہلی مرتبہ نکلنے والی چنگاری پر اللہ تعالیٰ نے مجھے یمن کی فتح کی خبر دی ہے۔ دوسری بار شام اور مغرب اور تیسری بار نکلنے والی چنگاری سے مشرق کی فتح کی خبر دی ہے۔ (سیرت ابن ھشام صفحہ 455)۔ پھر دیکھیں اللہ تعالیٰ نے کس شان سے یہ پیشگوئی پوری فرمائی۔

حضرت زینبؓ بنت جحش بیان کرتی ہیں کہ ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم گھبرائے ہوئے ان کے پاس تشریف لائے اور فرمانے لگے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہلاکت اور بربادی ہو عرب کے لئے اس شر اور برائی کی وجہ سے جو قریب آ گئی ہے۔ آج یاجوج ماجوج کی دیوار سے اتنا سا سوراخ کھل گیا ہے۔ آپ نے وضاحت کے لئے اپنی دو انگلیوں یعنی انگوٹھے اور اس انگلی کو ملایا اور حلقہ بنایا۔ میں نے عرض کی اے اللہ کے رسول! کیا ہم ہلاک ہو جائیں گے جب کہ ہم میں نیک لوگ بھی موجود ہوں گے۔ آپؐ نے فرمایا ہاں اس صورت میں کہ خبث اور برائی بڑھ جائے اور وہ نیکی پر غالب آ جائے۔

(بخاری کتاب الفتن باب قول النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم ویل للعرب من شر قداقترب)

حاطب بن ابی بلتعہ کا اہل مکہ کو خط روانہ کرنا اور اللہ تعالیٰ کا آنحضورؐ کو اس سے آگاہ فرمانا، اس کا ذکر تو قران شریف میں بھی ہے۔ اس کا حدیث میں یہ ذکر ہے کہ حاطب بن ابی بلتعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بدری صحابہ میں سے تھے۔ انہوں نے اپنے بھولے پن میں اہل مکہ سے ہمدردی جتانے کے لئے ایک خط لکھا جس میں اہل مکہ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مکہ کی طرف حملہ کی غرض سے کوچ کرنے کا لکھا تھا۔ ابھی یہ خط انہوں نے روانہ ہی کیا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی خبر دے دی۔ چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ، حضرت ابو مرثد غنویؓ اور حضرت زبیر بن العوام کو گھوڑوں پر روانہ کیا اور فرمایا کہ فلاں جگہ آڑو کے باغ میں ایک مشرک عورت تم کو ملے گی اس کے پاس مشرکین مکہ کے نام حاطب بن ابی بلتعہ کا خط ہے۔ حضرت علیؓ کہتے ہیں کہ ہم نے وہیں جا لیا جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا۔ ان سے پوچھا گیا تو اس نے خط کی عدم موجودگی کا اظہار کیا۔ اس پر حضرت علیؓ اور آپ کے ساتھیوں نے اس کے اونٹ کو بٹھا لیا اور اس سے سختی سے دریافت کیا تو اس عورت نے اپنی مینڈھیوں سے حاطب بن ابی بلتعہ کا لکھا ہوا اہل مکہ کے نام خط نکال کر ہمیں دے دیا۔ (بخاری، کتاب المغازی، باب فضل من شھد بدراً)

(از: الفضل 15 جولائی 2003ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جماعت کی ترقی کے لئے

ضروری چار باتیں

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

اگر ہماری جماعت ترقی کرنا چاہتی ہے تو ضروری ہے کہ وہ یہ چار باتیں اپنے اندر پیدا کر لے اور پوری مضبوطی کے ساتھ ان پر قائم رہے۔ اگر ہمارے (مربی) اور ہمارے معلم اور ہمارے صدر اس بات کو مدنظر رکھیں کہ ہم نے یتامیٰ کی خبر گیری کرنی ہے ہم نے ان کو صرف کھانا ہی نہیں کھلانا بلکہ ان کا اکرام کرنا ہے۔ اگر وہ یہ سمجھیں کہ ہم نے مساکین کو کھانے پینے کے لحاظ سے ہر قسم کی تکالیف سے محفوظ رکھنا ہے۔ اگر وہ یہ خیال رکھیں کہ ہم نے لوگوں میں کام کرنے کی عادت پیدا کرنی ہے۔ یہ نہیں ہوسکتا کہ ہم میں سے کوئی شخص اپنے باپ دادا کی جائیداد لے کر بیٹھ جائے اور خود کوئی کام نہ کرے۔ اگر ایک شخص کروڑ پتی بھی ہے مگر وہ صرف اپنے باپ دادا کی جائیداد پر بیٹھا ہوا ہے۔ خود کوئی کام نہیں کرتا تو قوم کو اس کی ذرا بھی عزت نہیں کرنی چاہئے۔ اس کے متعلق یہ نہیں کہنا چاہئے کہ وہ بڑا رئیس ہے۔ بلکہ اسے چوہڑوں اور چماروں سے بھی زیادہ ذلیل اور بدتر سمجھنا چاہئے۔ اسی طرح اگر قوم میں کوئی شخص ایسا ہو جو مال سے محبت رکھتا ہو تو جماعت کو سمجھ لینا چاہئے کہ یہ وہ شخص ہے۔ جو کسی وقت ہمارے لئے غدار ثابت ہوگا۔ اور جب بھی اسے موقع ملے گا روپیہ لئے ڈر کے مارے دشمن سے مل جائے گا۔ اگر یہ چار باتیں تم اپنے اندر پیدا کر لو تو چاہے تمہارے دشمن لاکھ ہوں، کروڑ ہوں، دس کروڑ ہوں، وہ کروڑ یا دس کروڑ چڑیاں ہوں گی اور تم ان کے مقابلہ میں باز ہو گے۔

(تفسیر کبیر جلد ہشتم ص 573)

(مرسلہ: کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ ربوہ)

تکمیل ناظرہ قرآن

مکرم سلطان محمود صاحب فیکٹری ایریا ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مسعود احمد نے ساڑھے چھ سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ مکمل کر لیا ہے بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچہ مکرم ٹھیکیدار غلام محمد خادم صاحب مرحوم فیکٹری ایریا ربوہ کا پوتا اور مکرم عبداللطیف بھٹی صاحب آف کوئٹہ کا نواسہ ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کا دل بھی نور قرآن سے بھر دے۔ آمین

اعلان داخلہ

گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی رائیونڈ روڈ کیمپس لاہور نے ہائر نیشنل ڈپلومہ ان ٹیلی کمیونیکیشن اینڈ الیکٹرونکس ٹیکنالوجی میں داخلے کا اعلان کیا ہے امیدوار کے لئے ایف ایس سی پاس یا ڈپلومہ آف ایسوسی ایٹ انجینئر ہونا ضروری ہے۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 19 نومبر 2005ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 7 نومبر 2005ء ملاحظہ کریں۔

گورنمنٹ کالج آف پیرا میڈکس فیصل آباد نے چار ٹرمز پر مشتمل دو سالہ ڈپلومہ کورسز میں درج ذیل شعبہ جات میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ فارمیسی ٹیکنالوجی، میڈیکل لیبارٹری ٹیکنالوجی، ڈینٹل ٹیکنالوجی، آپریشن تھیٹر ٹیکنالوجی، ڈایا گوناسٹک ریڈیو گرافی اینڈ Imaging ٹیکنالوجی، پبلک ہیلتھ ٹیکنالوجی، ڈائی ٹیٹکس، فزیوتھراپی ٹیکنالوجی درخواستوں کی وصولی کی آخری تاریخ 19 نومبر 05ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 7 نومبر 05ء ملاحظہ کریں۔

شاہ عبداللطیف یونیورسٹی خیر پور نے اکیڈیمک سال 2006ء میں درج ذیل کورسز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔

(i) فیکلٹی آف آرٹس:۔ بی آے (آنرز)، ایم اے ان اکنامکس، انٹرنیشنل ریلیشنز، سندھی، ماس کمیونیکیشن۔ اینڈ پولیٹیکل سائنس، اردو، بی ایس (چار سالہ پروگرام)، بی پی اے (آنرز)، ایم پی اے ان پبلک ایڈمنسٹریشن۔، بی اے (آنرز) پارٹ ون جیوگرافی، ایم اے ان انگلش اینڈ پاکستان سٹڈیز۔

(ii) فیکلٹی آف کامرس اینڈ بزنس ایڈمنسٹریشن:۔ بی کام پارٹ ون (چار سالہ پروگرام)، ایم کام ان کامرس۔

(iii) فیکلٹی آف نیچرل سائنس:۔ بی ایس پارٹ ون (چار سالہ پروگرام) کیمسٹری، باٹنی، سٹیٹسٹکس، میتھ میٹکس، آرکیالوجی، فزکس، مائیکرو بیالوجی، زوالوجی، بائیو کیمسٹری۔ اینڈ جیوگرافی۔

ایم ایس سی ان کیمسٹری، باٹنی، سٹیٹسٹکس، آرکیالوجی، میتھ میٹکس، فزکس اینڈ زوالوجی۔

درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 25 نومبر 05ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ ڈان مورخہ 7 نومبر 05ء ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

☆☆☆☆

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مسلمانوں کی ایجادات جو جدید علوم وفنون کی بنیاد ہیں

(قسط دوم آخر)

مکرم محمد زکریا ورک صاحب

گھڑیاں

ضرورت ایجاد کی ماں ہوتی ہے۔ نمازوں کے اوقات کے تعین کے لیے گھڑیوں کی موجودگی ضروری تھی۔ اس لیے ان کی ایجاد کی طرف مسلمانوں نے خاص توجہ دی۔ بغداد کے خلیفہ ہارون الرشید نے اپنے ہم عصر فرانس کے شہنشاہ شارلیمان کو بطور تحفہ جو گھڑی بھجوائی تھی، یورپ میں اس گھڑی کو دیکھ کر لوگ مجسمۂ حیرت بن گئے تھے۔ بغداد کی مستنصریہ یونیورسٹی کے سامنے ایک گھڑیال بنایا گیا تھا جس کا ڈائل (Dial) نیلے رنگ کا تھا اس میں سورج کی گردش کو دکھایا گیا تھا جس سے وقت کا پتہ چل جاتا تھا۔

مصر کے فاطمی حکمران الحاکم بامراللہ کے دور حکومت کے سائنسدان ابن یونس نے پنڈولم ایجاد کیا تھا۔ گیارہویں صدی میں اسلامی سپین کے انجینئر المرادی نے گھڑیوں پر ایک کتاب میں 18 واٹر کلاک کی تفصیل پیش کی تھی جو اس نے اندلس میں بنائی تھیں۔ اس نے ایک واٹر کلاک ایسی بنائی تھی جس میں گیئر (Gear) اور بیلنسنگ (Balancing) کے لیے پارے (Mercury) کو استعمال کیا گیا تھا۔ کتاب میں اس نے قوت کے ایک جگہ سے دوسری جگہ تبادلے کے لئے گیئرز کا ذکر کیا ہے۔ یورپ میں اس امر کا ذکر 1365ء میں اٹلی کے جیووانی (Giovanni) نے کیا تھا۔ ابن یونس نے پانچ بڑی خود کار مشینوں (Automatic Machines) کا ذکر کیا ہے۔ اس نے گھڑی کے ساتھ اس کی صنعت پر بھی ایک رسالہ لکھا تھا جس کا اصل نسخہ ابھی تک خستہ حالت میں موجود ہے۔ اس میں ملٹی پل گیئر ٹرینز (Multiple gear-trains) کی وضاحت ڈایا گرام کے ذریعے کی گئی ہے۔ جرمنی میں گھڑیاں 1525ء اور انگلینڈ میں 1580ء میں بننا شروع ہوئی تھیں۔

اسلامی سپین کے ہیئت دان الزرقلی نے دریائے ٹے گز (Tagus) کے کنارے پر 1050ء میں طلیطلہ میں واٹر کلاک بنایا تھا۔ یہ گھڑی نہ صرف دن اور رات کا وقت گھنٹوں میں بتلاتی تھی بلکہ چاند کی منازل بھی بتلاتی تھی۔ یہ گھڑی ایک عمارت کے اندر دو تالابوں پر مشتمل تھی جن میں پانی زمین دوز آبی ذخیرے سے آتا تھا۔ جب نیا چاند طلوع ہوتا تو یہ تالاب بھرنا شروع ہو جاتے اور جب چاند گھٹنا شروع ہوتا تو یہ خالی ہونا شروع ہو جاتے یہاں تک کہ چاند کی 29 ویں تاریخ کو دونوں بالکل خالی ہو جاتے۔ اس واٹر کلاک میں کوئی ایسا آٹو میٹک میکانزم (Aumatic Compensating Mechanism) تھا جس کی وجہ سے اگر ایک تالاب میں پانی دوسرے سے لایا جاتا تو پہلا خود بخود اپنے لیول پر آجاتا تھا۔ جب عیسائیوں نے 1085ء میں اس شہر پر قبضہ کیا تو یہ گھڑی کام کر رہی تھی۔ بلکہ یہ 1133ء تک وقت دیتی رہی۔ کہا جاتا ہے کہ بادشاہ الفانسو ہشتم نے اپنے کاریگروں سے کہا کہ پتہ کرو یہ کیسے کام کرتی تھی۔ اس کے کاریگروں نے اس کو کھول تو لیا مگر پھر اسے ٹھیک طریقے سے بند نہ کر سکے۔

محمد ابن علی خراسانی (1185ء) دیوار گھڑی بنانے کا بہت بڑا ماہر تھا۔ اس کا لقب الساعتی تھا۔ اس نے دمشق کے باب جرون میں ایک گھڑی بنائی تھی۔ باب جرون کا باب الساعۃ بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے بیٹے رضوان ابن الساعتی (واچ میکر) نے اس گھڑی کی بناوٹ کو اور زیادہ بہتر بنایا اور اس کی مرمت کی۔ اس گھڑی کی بناوٹ اور استعمال پر اس نے 1203ء میں ایک رسالہ لکھا جسے جدید دور میں آپریٹنگ مینوئل (Operating Manual) کہا جاتا ہے۔ گھڑی سازی پر یہ ایک بہترین تصنیف تھی۔

بدیع الزماں الجزاری جو سب سے بڑا مسلمان میکینکل انجینئر تھا۔ اس کی کتاب الجامع بین العلم والعمل فی صنعت الحیل 1206ء میں دیار بکر سے منظر عام پر آئی تھی۔ ڈونلڈ ہل (Donald Hill) نے 1974ء میں انگریزی میں اس کا ترجمہ دی بک آف نالج آف انجینئس میکینکل ڈیوائسز (The Book of Knowledge of Ingenious Mechanical Devices) کے نام سے کیا۔ کتاب کا قلمی نسخہ آکسفورڈ کی بوڈلین لائبریری میں محفوظ ہے۔ کتاب میں جن مشینوں کا ذکر کیا گیا ہے وہ ہیں واٹر کلاک، کینڈل کلاک، آٹو میٹک مشین، فاؤنٹین، واٹر ریزنگ مشین وغیرہ۔ ان میں سے بہت سی مشینیں ایسی ہیں جو بدیع الزماں نے خود بنائی تھیں۔ مشینوں کی ساخت اور صنعت پر 173 ڈایا گرام اس شکل میں پیش کیے ہیں کہ آنے والا انسان ان کو بآسانی بنا سکتا ہے۔ چنانچہ سائنس میوزیم لندن میں ورلڈ آف اسلام فیسٹیول (World of Islam Festival) کے موقع پر 1976ء میں ایک گھڑی اس کے پیش کردہ ڈایا گرام کو مدنظر رکھ کر بنائی گئی جس نے نہایت عمدہ طریقے سے کام کر کے سب کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا۔

الجزاری نے واٹر کلاک بنانے میں نت نئے تصورات اور تکنیک کو استعمال کیا۔ اس نے جو مشینیں ڈیزائن کیں وہ تاریخ میں سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہیں۔

الجزاری نے مشینوں کے جملہ پرزے اور ان کے بنانے کی جو خاص تکنیک استعمال کی وہ صدیوں بعد یورپ میں بازیافت (Re-Invention) کی صورت میں منظر عام پر آئی جیسے اس نے مخروطی والوز (Conical valves) استعمال کیے تھے۔ یہی والوز بعد میں اطالوی موجد لینارڈو ڈاونچی نے بھی استعمال کیے۔ الجزاری نے واٹر کلاک میں فلوٹ کنٹرولڈ ریگولیٹر (Float controlled regulator) استعمال کیا۔ یورپ میں یہی ریگولیٹر ایٹم بائلرز (Steam Boilers) میں استعمال کیا گیا۔ انگلینڈ میں اس کا پیٹنٹ 1784ء میں دائر کیا گیا تھا۔

عظیم ریاضی دان اور آلات ساز عبدالرحمٰن الخازنی نے کتاب میزان الحکمۃ 1222ء میں تصنیف کی۔ اس میں مائع، ٹھوس اشیاء، کشش ثقل (Gravitational Attractions) جیسے موضوعات پر اظہار خیال کیا گیا ہے۔ آٹھویں باب میں سٹیل سے گھڑی (Clepsydra) بنانے اور اس کے استعمال پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ قابل غور بات یہ ہے کہ الخازنی نے اس کی ڈائی مینشن (Dimension)، میٹیریل (Material) اور اس کی مکمل امتیازی تفصیل یعنی سپیسی فی کیشن (Specification) تحریر کی ہے۔ اس کی بنائی ہوئی واٹر کلاک ریت اور پانی سے چلتی تھیں۔ الخازنی نے اپنے پیش رو گھڑی سازوں، خاص طور پر ابن الہیثم کی بنائی ہوئی گھڑی کا بھی کتاب میں ذکر کیا ہے۔

گھنٹہ گھروں جیسی بڑی بڑی واٹر کلاک بنانے کی روایت عالم اسلام میں چودھویں صدی تک جاری رہی۔ اس کا ثبوت فیض (مراکش) میں اس دور کی دو گھڑیاں ہیں جو الساعتی کی گھڑی سے بہت ملتی جلتی تھیں۔ یورپ میں وزن سے چلنے والی گھڑیوں کا رواج تیرھویں صدی میں شروع ہوا تھا۔

تقی الدین نے 1551ء میں کتاب الطروق الصنعیہ آلات روحانیہ لکھی۔ اس کا مخطوطہ ڈبلن (آئرلینڈ) کی چیسٹر بی ٹی لائبریری (Chester Beatty Library) میں محفوظ ہے۔ احمد الحسن نے اس کو 1976ء میں زیور طبع سے آراستہ کیا۔ اس میں گھڑیوں، واٹر پمپ، واٹر ٹربائن (Trubine) کے نہایت عمدہ ڈایا گرام دیے گئے ہیں۔ اس نے رصدگاہ کے لیے کلاک بنایا نیز ترکی میں پاکٹ واچ (Pocket Watch) کے پائے جانے کا ذکر کیا۔

نظر کی عینک

ابن الہیثم نے اپنی خراد مشین یعنی لیتھ (Lathe) پر عدسے (Lenses) اور کروی آئینے (Curved Mirrors) بنائے۔ عدسوں کے خواص جاننے کے لیے اس نے آتشی شیشے بھی بنائے۔ اس نے محراب دار شیشے (Concave Mirror) پر ایک نقطہ معلوم کرنے کا طریقہ ایجاد کیا جس سے عینک کے شیشے دریافت ہوئے۔

آلاتِ رصد

ابو محمود الخجندی (1000ء) نے ایک آلہ السدس الفخری بنایا۔ بقول البیرونی اس نے یہ آلہ خود دیکھا تھا۔ اس آلے پر ہر ڈگری کو 360 حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا اور سیکنڈ بھی دکھائے گئے تھے۔ دوسرا آلہ جو اس نے ہیئت پر بنایا وہ آلاۃ الشمیلہ (Comprehensive Instrument) تھا یہ اصطرلاب اور قواڈرنٹ کا متبادل تھا۔

ابو ریحان البیرونی اپنے علمی تبحر اور تحقیقی انہماک کی وجہ سے مشہور تھا اسے ہندوؤں نے ودیا ساگر (علم کا سمندر) کے لقب سے نوازا تھا۔ اس نے اصطرلاب، پلینی اسفیر اور آرملری اسفیر مشینوں کی ساخت پر مقالے لکھے تھے۔ اسی طرح اس کے ہم عصر ممتاز سائنسدان بوعلی سینا نے علم مساحت کا ایک پیمانہ ایجاد کیا تھا جس سے موجودہ زمانے کا ورنیئر اسکیل بنایا گیا ہے۔

اسلامی سپین کا ابو اسحٰق الزرقلی (1087ء Arzachel) اپنے عہد کا مانا ہوا انجینئر اور ایسٹرونومیکل آبزرور (Astronomical Observer) تھا جس کا لقب النقاش تھا۔ قاضی ابن سعید کی درخواست پر وہ قرطبہ سے طلیطلہ گیا تا کہ وہاں اس علم کے دلدادہ ایک متمول اندلسی کے لیے خاص قسم کے آلات بنا سکے۔ طلیطلہ کے شہر میں اس نے واٹر کلاک تعمیر کیے جو 1135ء تک زیر استعمال رہے۔ اس نے ایک اصطرلاب الصحیفہ کے نام سے بنایا جس سے سورج کی حرکت کا مشاہدہ کیا جا سکتا تھا۔ یہ ابھی تک بارسی لونا (Barcelona) کی فابرا رصدگاہ (Fabra Observatory) میں نمائش کے لیے رکھا ہوا ہے۔

الصفیحہ پر اس نے ایک مقالہ (Operating Manual) بھی رقم کیا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ کیپلر (Kepler) سے کئی صدیاں قبل اس بات کا اظہار کر چکا تھا کہ آسمانی کرے بیضوی صورت میں گردش کرتے ہیں (Orbits are elliptical)۔ مقالے میں مرکزی سیارے کی گردش کو بیضوی لکھا گیا ہے۔ پولینڈ کے عظیم ہیئت دان کوپرنیکس نے اپنے علمی شاہکار ڈی ریوولیوشنی بس میں الزرقلی کا ذکر کرتے ہوئے اس کے علمی احسان کا واشگاف الفاظ میں ذکر کیا ہے۔ اس کے فلکی مشاہدات کو مدنظر رکھتے ہوئے کوپرنیکس کو اپنے نظام شمسی (Heliocentric System) کے وضع کرنے میں بہت مدد ملی۔ الزرقلی کی تیار کردہ زیچ ٹولیڈن ٹیبلز (Toledan Tables) کہلاتی ہے جس کا ترجمہ جیرارڈ آف کریمونا نے کیا۔ یہ ترجمہ یورپ میں عرصہ

درازتک مقبول عام رہا۔سپین کے بادشاہ الفانسو دہم کے ہیئت دانوں نے جوالفانسین ٹیبلز تیار کیے تھے وہ اسی زیج کی جدید کاری کی کوشش تھی۔اس کے 48 نسخے یورپ کے مختلف مشہور کتب خانوں میں محفوظ ہیں۔چاند کی سطح کا مفروضی حصہ ماریے نوبیم Mare (Nubium) اسی کے نام سے منسوب ہے۔

جنگی اسلحہ

شام کے ایک محقق اور موجد حسن الرماہ (Hasan Al-Rammah) نے ملٹری ٹیکنالوجی پر ایک شاندار کتاب 1280ء میں تصنیف کی جس کا راکٹ کا ڈایاگرام دیا گیا تھا۔اس راکٹ کا ماڈل امریکہ کے نیشنل ایئر اینڈ سپیس میوزیم (Air & Space Museum) واشنگٹن میں موجود ہے۔ مذکورہ کتاب میں گن پاؤڈر بنانے کے اجزائے ترکیبی بھی دیے گئے ہیں۔الرازی نے اس کے لیے پوٹاشیم نائٹریٹ تجویز کیا تھا۔ابن بیطار نے 1240ء میں گن پاؤڈر کا ذکر اپنی کتاب میں کیا۔صلیبی جنگوں کے دوران گن پاؤڈر فسطاط (مصر) میں بنایا گیا تھا۔پیرس کی لائبریری اور استنبول کے ایا صوفیہ کتب خانے میں ایسے عربی مخطوطات محفوظ ہیں جن میں توپ کا ذکر کیا گیا ہے۔اندلس میں 1248ء میں شہر کے دفاع کے لیے توپیں استعمال کی گئی تھیں۔اسی طرح غرناطہ کے دفاع کے لیے بھی 1319ء میں توپوں کو استعمال کیا گیا تھا۔ جب ترکی کے سلطان عثمان کی فوج نے 1453ء میں استنبول کو فتح کیا تو اس نے دیوقامت توپ استعمال کی تھی جس 400 کلوگرام کا بھاری گولہ 2.4 کلومیٹر دور سے دشمن پر پھینکا جاتا تھا۔اس نے ایک بڑے اطالوی جہاز کو دو ٹکڑے کر دیا تھا۔اس توپ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کے لیے 70 بیلوں اور ایک ہزار سپاہیوں کی ضرورت ہوتی تھی۔ یاد رہے کہ ایڈمرل کا لفظ امیرالبحر سے بنا ہے۔

میر فتح اللہ خاں کو بارود ایجاد کرنے کا افتخار حاصل ہے۔ یوروپین محقق راجر بیکن نے بارود بنانے کا طریقہ عربی کتابوں کے لاطینی تراجم سے سیکھا تھا۔ ترکی کے سلطان محمد الثانی کو جنگی اسلحہ بنانے کا بہت شوق تھا۔اس کے ایک قابل انجینئر مصلح الدین نے ایک حیرت انگیز توپ بنائی تھی جس کا وزن اٹھارہ ٹن تھا،اس کی لمبائی بیس فٹ تھی اور اس میں 150 پاؤنڈ کا گولہ جاتا تھا۔ یہ توپ اس وقت لندن ٹاور میوزیم میں موجود ہے۔ اس کو استنبول کے محاصرے کے دوران سلطان کی فوجوں نے استعمال کیا تھا۔ ملکہ وکٹوریہ کی درخواست پر سلطان عبدالعزیز نے یہ توپ 1868ء میں لندن بھجوائی تھی۔

پیغام رسانی

خلفائے راشدین کے زمانے میں جنگوں اور فتوحات کے دوران پیغام رسانی (Communication) تیز رفتار اونٹوں کے ذریعے ہوتی تھی۔ اموی خلفاء کے دور میں ڈاک (برید) کا نظام شروع ہوا۔عباسی خلفاء کے عہد (ساتویں اور آٹھویں صدی) میں برید کا الگ محکمہ قائم تھا۔ بڑی شاہراہوں پر ڈاک کے مراکز قائم تھے۔ پیغام رساں گھوڑوں اور خچروں پر سفر کرتے تھے۔ ضروری، خفیہ پیغامات کے لیے کبوتر استعمال ہوتے تھے۔ مصر میں مختلف مقامات پر تربیت یافتہ کبوتروں کے لیے برج ہوتے تھے۔ کبوتروں کے ذریعے جانے والا پیغام خاص قسم کے ہلکے پھلکے کاغذ پر لکھا ہوتا تھا جس سے ہوائی ڈاک (برید الجوی) کا نظام شروع ہوا۔

عباسی دور خلافت میں فوج سے خاص نفطون (آتش گیر) دستے ہوتے تھے جو فائر پروف لباس زیب تن کرتے تھے تاکہ جب وہ آتش گیر مواد یا میزائل پھینکیں تو خود آگ سے محفوظ رہیں۔ اسلامی ممالک میں نافطہ کوئک لائم (Quicklime) اور شورے (Saltpetre) سے یا پٹرولیم سے بنایا جاتا تھا۔ ایسا آتشی مادہ، مرزاق کے ذریعے پھینکا جاتا تھا۔ فخر مدبری نے فن تیر اندازی کے موضوع پر ایک کتاب آداب الحرب والشجاع لکھی تھی جو دہلی کے فرمانروا شمس الدین التمش (1236ء-1211ء) کے نام معنون تھی۔

قطب نما

مقناطیسی سوئی کو اگرچہ چین کے لوگوں نے دریافت کیا تھا مگر اس کا صحیح مصرف مسلمانوں نے نکالا یعنی انہوں نے جہاز رانوں کے لیے رحمت کا آلہ قطب نما (Mariner's Compass) ایجاد کیا۔

اس آلے کی مدد سے جہاز رانی میں بہت آسانی ہوئی۔ مسلمانوں کے لیے شائد اس کا اولین فائدہ خانہ کعبہ کا رخ تلاش کرنا تھا۔ اسی طرح ایک سروے انگ کے آلے جس کو تھیوڈولائٹ (Theodolite) کہتے ہیں وہ بھی مسلمانوں کی ہی ایجاد ہے۔ اسلامی سپین کے سائنسدان ابوالصلت نے 1134ء میں ایک ایسا حیرت انگیز آلہ ایجاد کیا تھا جس کی مدد سے ڈوبے ہوئے جہاز کو سطح آب پر لایا جاسکتا تھا۔

اصطرلاب

اصطرلاب دو ہزار سال پرانا آلہ ہے۔ ہیئت کا یہ آلہ اندازاً 400ق م سے پہلے بنایا گیا تھا۔ ایسٹرو کے معنی ہیں ستارہ اور لیب کے معنی ہیں دیکھنا یا معلوم کرنا۔ اس کا سب سے زیادہ استعمال اور ترقی نویں صدی میں اسلامی دنیا میں ہوئی۔ مسلمانوں میں پہلا اصطرلاب ابراہیم الفزاری نے 796ء میں بنایا تھا (الفہرست الندیم، جلد اول ص 649)۔ اس کے بعد جن نامور موجدوں اور آلات سازوں نے یہ آلہ بنایا ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں النیریزی (922ء)، الخازنی (کتاب زیج الصفیحہ)، الخجندی (992ء، اس نے سدس الفخری بنایا، یورپ میں سیکس ٹینٹ کا آلہ اسی کی نقل تھا)، البجلیبی (1029ء)، البیرونی، رستم الکوہی، ابوسعید سنجاری، الزرقلی (1088ء، صفیحہ)، بدیع الزماں اصطرلابی (1140ء، گلوب بھی بنایا)، مظفر الطوسی (1213ء، آلے کا نام، عصائے طوسی)، معین الدین الاردی (مراغہ کی رصدگاہ کا ماہر فلکیات جس نے اصطرلاب میں ایلی ڈیڈ (Alidade) کا اضافہ کیا۔ جارج سارٹن نے ہسٹری آف سائنس، جلد دوم صفحات 15-1013 میں ان آلات کی فہرست دی ہے جو اس نے بنائے تھے) اور ہندوستان کا نامور انجینئر ضیاء الدین اصطرلابی۔ اس کی شخصیت پر مولانا سید سلیمان ندوی کا مضمون معارف، اگست 1933ء میں شائع ہوا تھا۔

عربوں نے اس کے مختلف النوع استعمال کے پیش نظر کئی قسم کے اصطرلاب تیار کیے تھے (جیسے آجکل کئی قسم کے کمپیوٹر ہیں مثلاً آئی بی ایم، میک ان ٹاش): حلقات اعتدالیہ (دو چیزوں کے درمیان فاصلہ معلوم کرنے کے لیے)، ذات الاوتار (اونچائی پر جگہوں کے اوقات کے لیے)، ذات السمت والا رتفاع (فاصلے معلوم کرنے کے لیے)، حلقات الکبریٰ، حلقات الصغریٰ، مسطح اصطرلاب، ذات الصفیحہ (مختلف پلیٹوں سے بنا ہوا)، شمالی اصطرلاب (شمالی کرہ ارض کے لیے)، جنوبی اصطرلاب (جنوبی کرہ ارض کے لیے)، کامل اصطرلاب (سورج کے متعلق)۔ واضح رہے کہ جہاز راں سورج کی اونچائی جاننے کے لیے سترھویں صدی تک اصطرلاب ہی استعمال کیا کرتے تھے۔ پیتل سے بنے ٹکیہ کی شکل کے اصطرلاب کا سائز چارانچ کے قریب اور اس کا ڈایا میٹر سات انچ ہوتا تھا۔ اس کے ہینڈل کو عروہ کہتے تھے۔

ایران، ہندوستان، عراق، شام، مصر تمام اسلامی ممالک میں اصطرلاب بنائے گئے تھے۔ اس کے ذریعے مسلمان ہیئت دانوں نے نہ صرف نئے ستارے تلاش کیے اور ان کے کیٹلاگ تیار کیے بلکہ اس کو بحری سفروں کے دوران بھی استعمال کیا گیا۔ اس کی مقبولیت کی ایک وجہ یہ تھی کہ مسلمان اس کی مدد سے کسی بھی خطہ زمین سے نماز کے لیے قبلہ کا رخ تلاش کرسکتے تھے۔ یورپ میں نشاۃ ثانیہ کے آغاز کے ساتھ اس کا تعارف اسلامی سپین سے 1275ء میں ہوا جہاں ماشاءاللہ کا بنایا ہوا مسطح اصطرلاب مقبول عام تھا۔ ٹیلی سکوپ کی ایجاد سے کچھ عرصہ قبل 1610ء تک یہ سب سے زیادہ استعمال ہونے والا فلکیاتی آلہ تھا۔ یورپ میں 1650ء میں سیکس ٹینٹ (Sextant) کی ایجاد کے بعد اس کی افادیت ختم ہوگئی۔

اصطرلاب درحقیقت پرانے زمانے کا کمپیوٹر تھا کیونکہ اس کے ذریعے انسان مندرجہ ذیل کام کرسکتا تھا۔ راستہ تلاش کرنا، بلڈنگ کی اونچائی معلوم کرنا، رات یا دن کا وقت معلوم کرنا جبکہ گھڑیاں نہیں ہوتی تھیں، رات کے وقت ستاروں کا محل وقوع معلوم کرنا، کسی بھی شہر یا دنیا کی کسی بھی جگہ پر سورج کے طلوع اور غروب کے اوقات معلوم کرنا، خط ارض پر کسی بھی جگہ سے مکہ کا صحیح رخ تلاش کرنا، علم نجوم کے چارٹ تیار کرنا نیز زیج یعنی ایسٹرونومیکل ٹیبلز کی تیاری۔ بحری سفر کے دوران سمت معلوم کرنے والے اصطرلاب کو میری نرز ایسٹرولیب (Mariner's Astrolabe) کہتے تھے۔ مولانا سید سلیمان ندوی کی تحقیق کے مطابق الادریسی نے اپنی کتاب میں قطب نما کا ذکر کیا تھا۔ (مضمون عرب نیوی گیشن، اسلامک کلچر، اکتوبر 1942ء)

آج سے چار سال قبل راقم الحروف کو شکاگو (امریکہ) کے ایڈلر ایسٹرونومی میوزیم (Adler Museum) میں جانے کا موقعہ نصیب ہوا جہاں اکتیس اصطرلاب نمائش کے لیے رکھے ہوئے ہیں۔ میوزیم کے اس حصے کا نام اسلامک ایسٹرونومی ہے۔ میوزیم میں دیوار پر اسلامی دنیا کا نقشہ ہے اور جملہ ماہرین ہیئت میں اسلامی دنیا کے ممتاز ہیئت دان نصیر الدین الطوسی کا نام سرفہرست ہے۔ اصطرلاب کے ذریعے کسی بھی شہر کے بارے میں جانا جاسکتا ہے۔ مثلاً ایک تجربے کے ذریعے انسان اصطرلاب سے مکہ مکرمہ اور بغداد کو تلاش کرسکتا ہے۔ (یہ تجربہ میں نے بھی کیا تھا)۔ ایک اور تجربے سے انسان اصطرلاب پر لگے آلے ایلی ڈیڈ (Alidade) کے ذریعے آسمان پر موجود ستارے کو دیکھ کر بتلاسکتا ہے کہ یہ کتنی ڈگری پر واقع ہے۔ میوزیم میں کل 31/اصطرلاب میں سے چند کی تفصیل یہ ہے۔ (1) ایک اصطرلاب سپین میں محمد ابن یوسف ابن حاتم نے 1240ء میں تیار کیا تھا۔ (2) 1558ء میں سپین کے باشندے آرسینئیس (G. Arsenius) نے تیار کیا تھا۔ (3) یہ 1598ء میں فرانس کے باشندے مارٹی ناٹ (Martiot) نے تیار کیا تھا۔ (4) ایک آلہ لاہور کے باشندے نے بنایا ہے اور اس پر لکھا ہے عمل ضیاء الدین محمد ابن ملا اصطرلابی ہمایوں لاہوری 1057 ہجری (1647عیسوی)۔ (5) 1130ء میں ایران کے باشندے بدرالدین عبداللہ کا سلطان ابوالقاسم محمود کے لیے بنایا ہوا اصطرلاب بھی میوزیم کی زینت ہے۔

ایک مغربی مصنف اے ایل میئر (A.L. Mayer) نے اپنی کتاب ''اسلامک ایسٹرولیبسٹس'' (Islamic Astrolabistis) میں اسلامی ممالک میں بننے والے تمام اصطرلابوں کی تفصیل مع ان کے بنانے والوں کے پیش کی ہے نیز یہ کہ یہ دنیا کے مختلف میوزیم میں ایسے اصطرلاب کہاں کہاں موجود ہیں۔ اسی طرح جرمن سکالرز ہائن رخ سوتر (Heinrich Suter) نے اپنی کتاب میں پانچ سو کے قریب مسلمان ریاضی دانوں، ہیئت دانوں کے نام اور ان کی تاریخ ساز تصانیف کے نام پیش کیے ہیں۔

یورپ میں مسلمان ہیئت دانوں کے بنائے ہوئے کئی خوبصورت اصطرلاب برٹش میوزیم میں محفوظ ہیں۔ جیسے اصفہان کے احمد ابن ابراہیم نے 984ء میں جو اصطرلاب بنایا وہ آکسفورڈ میوزیم میں موجود ہے۔ طلیطلہ (سپین) کے ایک کاریگر ابراہیم بن سعید السہلی نے 1066ء میں ایک منقش اصطرلاب بنایا تھا جو وکٹوریہ میوزیم میں موجود ہے۔ اسی طرح مشہور شاعر چاسر (Chaucer) نے جو اصطرلاب استعمال کیا تھا وہ آکسفورڈ کے مرٹن کالج (Merton

College) میں محفوظ ہے۔

مسلمان ہیئت دانوں نے جو عظیم کارنامے انجام دیئے ان کی پہچان آسمان پر موجود مندرجہ ذیل ستاروں کے مجموعوں کے عربی ناموں سے ہوتی ہے۔ برج حمل Aries، برج ثور Taurus، برج جوزا Gemini، برج سرطان Cancer، برج اسد Leo، برج سنبلہ Virgo، برج میزان Libra، برج عقرب Scorpion، برج قوس Sagittarius، برج جدی Capricon، برج دلو Aquarius، برج حوت Pisces۔

علاوہ ازیں چاند کے کئی حصوں کے نام مسلمان ہیئت دانوں (الزرقلی، البطروجی) کے ناموں سے منسوب ہیں۔ ہیئت کی متعدد اصطلاحات عربی زبان سے ہی ماخوذ ہیں۔

آسمان پر سب سے درخشندہ ستاروں میں سے پانچ سو سے زیادہ ستاروں کے نام عربی سے ماخوذ ہیں۔ اس طرح وہ آج بھی ان عظیم مسلمان ہیئت دانوں کی یاد تازہ کرتے رہتے ہیں۔ جنہوں نے ان کو دریافت کیا تھا۔

آخر النہار (دن کا آخر)	Acamar
العقرب (بچھو)	Acrab
عین (آنکھ)	Ain
الجبار	Algebar
الغراب (کوا)	Algorab
الدبران	Aldebaran
الطائر (عقاب)	Altair
ید الجوزہ	Betelgeuse
ذنب الزجاجہ (مرغی کی دم)	Deneb
ذنب الجدی (بکری کی دم)	Deneb Algedi
الدفدی (مینڈک)	Diphda
الصدر (سینہ)	Shedir
القائد (لیڈر)	Keid
منقب الفرس	Markab
الفرقد (گائے کا بچھڑا)	pherkad
الفاختہ	Phact
السیف	Saiph
الرجل (پاؤں)	Rigel
ثعبان (سانپ)	Thuban
فم الحوت (مچھلی کا منہ)	Fomalhaut

(بقیہ صفحہ 6)

دھودیتا ہے۔ اس دعا کے ساتھ روح پگھلتی ہے اور پانی کی طرح بہہ کر آستانہ حضرت احدیت پر گرتی ہے۔ وہ خدا کے حضور میں کھڑی بھی ہوتی ہے اور رکوع بھی کرتی ہے اور سجدہ بھی کرتی ہے۔

(لیکچر سیالکوٹ۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 223)

خدا تعالیٰ ہم سب کو اس روحانی چشمہ سے فیضیاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

(م۔ی۔س)

فرخ لقمان صاحب

سویڈن کا تعارف اور اعلیٰ تعلیم کے مواقع

اس ترقی کے جدید ترین زمانہ میں اعلیٰ تعلیم کا حاصل کرنا بہت اہمیت کا حامل ہے۔ کیونکہ اعلیٰ تعلیم کے بغیر ہم دنیا کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ ہمارے پاس جدید علوم کا ہونا بہت ضروری ہے۔ یہ دور اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگوں کا ہے۔

ہمارے اپنے وطن عزیز میں اعلیٰ تعلیمی ادارے فروغ تعلیم میں کوشاں ہیں لیکن ان اداروں میں اعلیٰ تعلیم کی کمی ہے۔ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے بیرون ممالک سے اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے وطن عزیز کی خدمت اور وطن کو ترقی یافتہ دنیا کا حصہ بنانا چاہئے۔ ذیل میں بیرون ملک یعنی سویڈن جہاں آپ اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکتے ہیں کے بارے میں چند معلومات پیش کی جا رہی ہیں۔

یوم آزادی:

6 جون 1523ء

دارالحکومت:

Stockholm سٹاک ہوم

آبادی:

جولائی 2004ء کی رپورٹ کے مطابق کل آبادی 89 لاکھ 86 ہزار 400

مذہب:

بدھ مت، یہودی، مسلمان، بپٹسٹ، آرتھوڈکس، رومن کیتھولک اور Lutheran

قومی زبان:

سویڈش

کرنسی:

سویڈش کرونا (SEK)

محل وقوع:

ملک سویڈن شمالی یورپ میں سمندر کے کنارے فن لینڈ اور ناروے کے درمیان واقع ہے۔

اہم شہر:

Gavle, Gotenborg, Halmstad, Helsingborg, Hudiksvall, Kalmar, Karlshamn, Lulea, Malmo, Solvesborg, Stockholm, Sundsvall

رقبہ:

کل 4,49,964 مربع کلومیٹر۔ 39,030 مربع کلومیٹر پر پانی ہے۔ 4,10,934 مربع کلومیٹر پر زمین ہے۔

بے روزگاری:

جولائی 2004ء کی رپورٹ کے مطابق سویڈن میں بے روزگاری کی شرح 4.9 فیصد ہے۔

موسم:

بادلوں کے ساتھ ٹھنڈا

ساحل سمندر:

3,218 کلومیٹر لمبا

زرعی پیداوار:

دودھ، گوشت، چینی، گندم، جو۔

ذرائع آمدورفت:

ہائی وے، ریلویز، ایئرویز، واٹرویز

ایئرپورٹس کی تعداد:

255 (2003ء کے اعداد و شمار کے مطابق)

سویڈن خوبصورت ترین ملک ہے جو کہ سمندر کے کنارے پر واقع ہے۔ یہاں کی آب و ہوا نہایت خوشگوار اور ماحول پرسکون صاف شفاف ہے۔ سویڈش لوگ اعلیٰ تعلیم یافتہ اور باوقار ہیں۔

نظام تعلیم

سویڈن میں حکومت کی طرف سے سخت پابندی کی جاتی ہے کہ ہر بچہ تعلیم حاصل کرے۔ اس لئے سویڈن میں ہر طرف تعلیمی ماحول بنا ہوا ہے۔ ہر فرد حصول تعلیم اور نئی نئی ایجادات میں مصروف العمل ہے۔ سویڈن میں ایک سال کی عمر کے بچے سے لے کر چھ سال کی عمر کے بچے کے لئے ڈے کیئر سنٹر حکومت کی طرف سے بنے ہوئے ہیں، جن میں کام کرنے والے والدین اپنے کام پر جانے سے پہلے اپنے بچوں کو پڑھنے کے لئے ان ڈے کیئر سنٹرز میں چھوڑ جاتے ہیں۔ پھر حکومت کی طرف سے چھ سال کی عمر کے بچوں سے لے کر سولہ سال کی عمر کے بچوں کے لئے تعلیم حاصل کرنا لازمی قرار دیا ہے۔ سویڈن میں ہر سطح کی تعلیم حکومت کی طرف سے دی جاتی ہے۔ کیونکہ تمام تعلیمی ادارے حکومت کی زیرنگرانی ہیں۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ ملک سویڈن میں تعلیم بالکل مفت ہے اور مزے کی بات یہ ہے کہ سویڈن کی حکومت نے باقی دنیا کے طالب علموں کے لئے بھی یہی فری تعلیم حاصل کرنے کی سہولت فراہم کی ہوئی ہے۔ صرف اور صرف آپ کو اپنے رہنے اور کھانے کا انتظام کرنا پڑے گا جو کہ تقریباً پاکستانی دس سے بارہ ہزار روپے ماہوار خرچ ہے۔ چار سے چھ طالب علم مل کر فلیٹ کرایہ پر حاصل کرتے ہیں جس کی وجہ سے خرچ کم سے کم آتا ہے۔ دوران تعلیم تین سے چار گھنٹے کام کرنے کی اجازت ہے۔ سویڈن میں تعلیم سویڈش اور انگریزی دونوں زبانوں میں دی جاتی ہے۔ مختلف کالجوں اور یونیورسٹیوں کی طرف سے داخلہ کے بعد طالب علموں کو مختلف قسم کی فری سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں۔ مثلاً چائے، کافی، انٹرنیٹ، ٹیلیفون، لائبریری وغیرہ۔ ذرائع آمدورفت بہت اعلیٰ اور آرام دہ ہیں۔ آپ سب کو یہی مشورہ دیا جاتا ہے کہ اس مفت تعلیم حاصل کرنے کی سہولت سے بھرپور طریقے سے سویڈن کے تعلیمی اداروں میں داخلہ لیں اور اپنی اعلیٰ تعلیم حاصل کریں اور اس طرح سے اپنے مستقبل کو روشن تر بنائیں۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اپنے ملک میں سے تعلیم حاصل کرنے کے لئے سویڈن میں کیسے پہنچا جائے۔ اس سوال کا جواب آگے پیش کیا جا رہا ہے۔

سویڈن کے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں داخلہ کے لئے سال میں دو سیشن ہوتے ہیں۔ موسم سرما کی کلاسوں کے داخلہ کا وقت 15 دسمبر سے لے کر 15 اپریل تک ہوتا ہے اور موسم بہار کی کلاسوں کے داخلہ کا وقت 15 اگست سے لے کر 15 اکتوبر تک ہوتا ہے۔ سویڈن کے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں داخلہ کے لئے ضروری ہے کہ آپ کی تعلیم کم از کم ایف۔اے، بی۔اے، ایم۔اے میں 50 فیصد مارکس ہوں۔ IELTS ٹیسٹ میں کم از کم 5.5 بینڈ ہو۔ یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ آنے والی نئی کلاسوں کے لئے ابھی سے IELTS کی تیاری شروع کر دیں۔ جس کالج یا یونیورسٹی میں آپ نے داخلہ لینے کے لئے درخواست روانہ کی ہے وہ یونیورسٹی آپ کی درخواست کو مختلف مراحل سے گزارے گی اور میرٹ بنائے گی تب جا کر داخلہ ہوگا۔ اس عمل میں تقریباً دو سے اڑھائی ماہ لگ جاتے ہیں۔

کالج یا یونیورسٹی داخلہ مل جانے کی اطلاع دیتی ہے اور منظوری کا خط طالب علم کو ارسال کر دیتی ہے۔ داخلہ مل جانے کے بعد کلاس شروع ہونے سے تقریباً چار سے چھ ہفتے قبل ویزہ حاصل کرنے کے لئے سویڈش سفارت خانہ جو کہ اسلام آباد میں واقع ہے کو ویزہ کی درخواست دی جاتی ہے۔ اب تک جتنے احمدی طالب علموں نے ویزہ کے لئے درخواست دی ہے سب کو ویزہ ملا ہے۔ جب حکومت کی طرف سے ویزہ مل جائے تو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے سویڈن کے لئے روانہ ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کئی احمدی طالب علم سویڈن میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے اس انٹرنیٹ ایڈریس پر رابطہ کریں۔

Email: edu_concer n@cyber.net.pk

URL: www.educoncern.tk

ملتزم

یہ خانہ کعبہ کی شمالی دیوار کا وہ حصہ ہے جو حجر اسود اور باب کعبہ کے درمیان واقع ہے۔ حج کرنے والے واپسی کے وقت کعبہ کے اس حصے سے اپنے سینہ کو لگاتے اور دعائیں کرتے ہیں۔

چابی بھولنے کی داستان

چابی کی اہمیت کا اندازہ اس وقت ہوتا ہے جب اس کی ضرورت پڑے اور اگر وہ کہیں کھو گئی ہو تو مزید اہمیت بن جاتی ہے اور نئے روپ میں بن کر پھر ہماری ضرورت پوری کرتی ہے لیکن اگر کبھی کار بند کرنے سے پہلے آپ چابی نکالنا بھول جائیں یا کبھی گھر کا دروازہ بند کرنے سے پہلے چابی ساتھ رکھنا بھول جائیں تو جو تجربہ کسی کو ہوا ہوگا وہ بتانے میں قدرے شرم یا اپنی لاپرواہی سمجھ کر کسی دوسرے کو نہ بتانا چاہے گا مگر بات یہ ہے کہ ایسے تجربے اکثر و بیشتر ہم سبھی کو ہوتے ضرور ہیں مگر کوئی بتائے تو علم میں اضافہ ہو۔ لیجئے آج میں آپ کو ایک ایسا تجربہ بتاتی ہوں جو میری سہیلی نے مجھے بتایا اور مزے لے لے کے بتایا۔ چونکہ ہم دونوں بڑی بے تکلف سہیلیاں ہیں جبھی وہ اپنے ذاتی معاملات بھی میرے ساتھ Share کر لیتی ہیں اور ساتھ ہی ساتھ مجھ جیسی کو کچھ لکھنے کو بھی ہاتھ آ جاتا ہے اور کچھ سبق بھی حاصل ہو جاتا ہے۔

لیجئے سنئے کہ کیا ہوا بہتر ہوگا کہ میں اسی کی زبانی بتاؤں آپ کو زیادہ اچھا لگے گا۔ اس نے کچھ اس طرح بات شروع کی آج ایک قصہ تمہیں سنانے آئی ہوں اگر تمہارے پاس کافی وقت ہو تو کہوں ورنہ اگلے کسی وقت کے لئے چھوڑ دوں کیونکہ تم مجھے کافی مصروف نظر آ رہی ہو اور یوں لگتا ہے کہ گویا تم ابھی ابھی کچن کے کام ہی کر رہی ہو ہاتھوں پر Gloves چڑھا رکھے ہیں Apron بھی ابھی نہیں اتارا کیا کسی کی دعوت ہے؟ میں نے بتایا کہ دعوت تو شام کو ہے گھر تیاری اور صفائی وغیرہ تو ابھی سے ہی کرنی ہے نا۔ مگر خیر تم آئی ہو ضرور بیٹھوں گی اور تمہارے دلچسپ اور سبق آموز قصہ سن کر لطف اندوز ہونے کو بھی جی چاہتا ہے اور ہو سکتا ہے کہ رات کے کھانے پر آنے والے مہمانوں کی دلچسپی اور دل لگی میں اس قصہ سے کر سکوں کیونکہ اکثر یہ تو ہوتا ہی ہے کہ کھانے کے بعد گھنٹہ بھر ہم سب خوب گپ شپ لگاتے ہیں ہنستے ہنساتے ہیں چلو آج تمہارا قصہ ہی سہی.........

اچھا تو پھر سنو کہ آج صبح میرے میاں کو جاب کے لئے گھر سے بہت جلدی ٹرین پر کہیں دور شہر سے باہر کام پر جانا تھا لہٰذا مجھے یہ کہہ کر اور خدا حافظ کر کے چل دیئے کہ آج تم بچی کو سکول سے چھٹی کروا لینا ویسے بھی ہفتہ کا آخری دن یعنی جمعہ ہے اور ہفتے کو بھی چھٹی ہے کوئی بات نہیں اور آج قدرے سردی بھی ہے اور ننھے کو ساتھ لے کر کار ڈرائیو کرنا بھی مشکل ہوگا اور وہ تو یہ سب کہہ کر روانہ ہو گئے مگر جونہی پاپا کے خدا حافظ کرنے کی آواز ارم کے کان میں پڑی جھٹ کروٹ بدل کر اٹھ کھڑی ہوئی کہ ماما آج تو ہمارا سکول کا آخری دن ہے میں نے ضرور سکول جانا ہے اور ضد کرنے لگی کہ اگرچہ آپ کے لئے مشکل ہے مجھے آپ ضرور سکول چھوڑ کر آئیں چارو ناچار اٹھی چھوٹے بیٹے کو جو ابھی بمشکل دو ہفتے کا تھا شال میں لپیٹا اور گئی اپنی امی کے کمرہ میں کہ امی جان ذرا منے کو لیں اور میں ارم کے لئے لنچ باکس تیار کر دوں یہ ضد کر رہی ہے سکول جانے کی۔ مائیں تو بے چاری ہوتی ہی ایسے دل اور جذبات کی مالک۔ جھٹ بیٹے کو گود میں لے لیا اور جیسے بیٹھی تھیں ویسے ہی شال سر پر اوڑھ کر کار میں بیٹھ گئیں کہ ابھی تو سکول چھوڑ کر ارم کو واپس آ جانا ہے مگر یہ ضروری سمجھا کہ منے کے دودھ کا وقت ہے اگر ٹریفک کی وجہ سے دیر ہو جائے تو کہیں امی آپ کو پریشان نہ کرے آپ اس کو لے کر ساتھ ہی کار میں بیٹھ جائیں سو ہم چل پڑے۔ آدھے گھنٹے کے فاصلے پر سکول تھا واپسی کے سفر میں بھی کچھ زیادہ دیر نہ لگی مگر ہوا کیا کہ گھر کے دروازے کے لئے چابی تو ہم چیک کرنا بھول ہی گئے تھے جبکہ چند دن قبل مجھ سے میاں نے لے لی تھی کہ تم امی کے گھر ہی رہتی ہو میں کبھی کبھی آتا ہوں تو مجھے دروازہ کھٹکھٹانا اور کسی کو دروازہ کھولنے کے لئے آنے کی تکلیف دینا اچھا نہیں لگتا مگر یہ بات یاد کب تھی مجھے!! میں تو گھبرا گئی کہ چلو اپنے ہی گھر جاتی ہوں وہاں کی چابی تو ساتھ ہی ہے گھر بھی کھلا ہوگا اور جا کر اپنی چھوٹی بہن کو فون کرتی ہوں جو یونیورسٹی گئی ہے اور چونکہ لندن میں گھر کا ہر فرد چابی تو ساتھ ہی رکھتا ہے آج تو صرف مجھ سے ہی یہ بھول ہوئی ہے کسی اور سے تو کبھی نہ ہو مگر لگتا ہے کہ آج مجھے اپنی بھول کی اچھی سزا ملنا تھی۔ وائے قسمت کہ فون کرنے پر پتہ چلا کہ وہ بھی لیکچر میں ہے اور 1 بجے کے قریب فون ضرور کیا کرتی ہے۔ جب کرے گی تو کہہ دوں گی کہ میں چابی لینے آ رہی ہوں تم ذرا گیٹ پر آ جانا مگر آج تو وہ بھی نہ فون اٹھا رہی ہے اور نہ Message جو کئی بار ریکارڈ کر دیا ہے لے رہی ہے اس دوران میں میں نے ناشتہ خریدا اور اپنے گھر جا کر بنایا اور کھایا امی اپنے Sleeping Suit میں تھیں مگر کوٹ اور سکارف لے کر ہی کار میں بیٹھی تھیں ناشتہ کے بعد کیا کریں بچے کی ہر ضرورت کی چیز لاک پڑی ہے اور اب کیا کریں، کرتے کرتے دوپہر کے دو بج گئے، نہ فون آیا نہ کوئی صورت چابی حاصل کرنے کی، ہم نے چائنیز کھانا آرڈر کیا اور کھایا، گویا ہم Bed and Breakfast میں ٹھہرے ہوئے ہیں اور اس بات کا انتظار کرتے کرتے اگر کوئی گھر کا فرد کام سے یونیورسٹی سے لوٹے تو ہم فون کر کے پتہ کریں کہ اب گھر میں داخلے کی کوئی صورت بنی ہے سوا چار بجے کے قریب یہ امتحان یا سزا کا وقت ختم ہوا اور ہم گھر آئے پہنچ کر کیا دیکھا جواب تک یاد بھی نہ تھا کہ ناشتہ میز پر دھرا تھا سب دروازے کھلے اور بیں کے قریب فون کے Messages تھے کہ آپ لوگ کہاں چل دیئے تو یہ تھی چابی بھولنے کی داستان۔ کیا کبھی تمہارے ساتھ بھی ایسا ہوا ہے سارا دن کیسے گزارا کیا، کیا تجربات ہوئے اور چابی کی اہمیت اور ضرورت بہت بڑھ گئی اور یاد رکھنے کی اور دہرانے کی عادت پکی کرنے کا سبق ملا آپ بھی یاد رکھئے سفر پر جاتے، پارکنگ لاٹ میں کار چھوڑتے، شاپنگ کے لئے جاتے وقت چابی گھر میں نہ چھوڑیں۔ اگر کسی اور کو بھی دیں تو یاد سے واپس لیں ورنہ یہ بھول بڑی آزمائش بن سکتی ہے اور ہاں موبائل فون کا بھی یہ فائدہ ہے میں تو وہ بھی جلدی میں بھول گئی تھی وہ بھی لے جانا نہ بھولئے میری دعا ہے کہ یہ کہانی سن کر تو سبھی اپنی اپنی یادداشت پر زور دے کر چابی ساتھ لے کر جائیں گے اور کبھی تکلیف نہ اٹھائیں گے۔ اف خدایا کتنی پریشانی ایک چھوٹی سی بھول کے بدلے اٹھانا پڑی۔!!

(ب۔ا)

تبصرہ کتب.........انگریزی

حضرت رسول اکرم ﷺ کی متضرعانہ دعائیں

نام کتاب:
Invocation of Hadhrat Muhammad (p.b.u.h)
مصنف: ڈاکٹر کریم اللہ زیروی صاحب
اشاعت: جون 2005ء صفحات: 322
ناشر جماعت احمدیہ امریکہ 15000 گڈ ہوپ روڈ سلور سپرنگ.........

دعا ایک واسطہ اور ذریعہ ہے جس کو استعمال کرتے ہوئے بندہ اپنے رب سے باتیں کرتا ہے۔ خالق اور مخلوق کا رشتہ اسی سے مضبوط ہوتا ہے۔ دعاؤں سے ہی خدا پہچانا جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"یہ انسانی فطرت میں ایک امر واقع شدہ ہے جس سے اللہ تعالیٰ یہ ثابت کرتا ہے کہ دنیا کی حقیقت کیا ہے اور اس میں کیا کیا بلائیں اور حوادث آتے ہیں۔ ابتلاؤں میں ہی دعاؤں کے عجیب و غریب خواص اور اثر ظاہر ہوتے ہیں اور سچ تو یہ ہے کہ ہمارا خدا تو دعاؤں ہی سے پہچانا جاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم ص 147)

انسانی فطرت ہے کہ جب تکلیف میں ہو تو مدد کے لئے پکارتا ہے۔ لیکن وہ شخص بہت خوش نصیب ہوتا ہے۔ جس کو اپنے خالق و مالک اور حقیقی مشکل کشا کی پہچان ہو جائے۔ کیونکہ وہ ہمیشہ کی زندگی پا جاتا ہے۔ اور عافیت کے ایسے حصار میں آ جاتا ہے جہاں تمام خوف دور ہو جاتے ہیں۔ تکلیف اور دکھ میں راحت محسوس ہونے لگتی ہے۔ کیونکہ وہ اپنے مولیٰ سے راز و نیاز میں لگ جاتے ہیں۔ دعاؤں سے اصل کامیابی نصیب ہوتی ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"مبارک تم جبکہ دعا کرنے میں کبھی ماندہ نہیں ہوتے اور تمہاری روح دعا کے لئے پگھلتی اور تمہاری آنکھ آنسو بہاتی اور تمہارے سینہ میں ایک آگ پیدا کر دیتی ہے اور تمہیں تنہائی کا ذوق اٹھانے کے لئے اندھیری کوٹھڑیوں اور سنسان جنگلوں میں لے جاتی ہے اور تمہیں بے تاب اور دیوانہ اور از خود رفتہ بنا دیتی ہے۔ کیونکہ آخر تم پر فضل کیا جاوے گا۔ وہ خدا جس کی طرف ہم بلاتے ہیں نہایت کریم و رحیم۔ حیا والا۔ صادق وفادار۔ عاجزوں پر رحم کرنے والا ہے۔ پس تم بھی وفادار بن جاؤ اور پورے صدق اور وفا سے دعا کرو۔ کہ وہ تم پر رحم فرمائے گا۔ دنیا کے شور و غوغا سے الگ ہو جاؤ۔ اور نفسانی جھگڑوں کو دین کا رنگ مت دو۔ خدا کے لئے ہار اختیار کر لو اور شکست کو قبول کر لو تا بڑی بڑی فتحوں کے تم وارث بن جاؤ۔ دعا کرنے والوں کو خدا معجزہ دکھائے گا۔ اور مانگنے والوں کو ایک خارق عادت نعمت دی جائے گی۔ دعا خدا سے آتی ہے اور خدا کی طرف ہی جاتی ہے۔ دعا سے خدا ایسا نزدیک ہو جاتا ہے جیسا کہ تمہاری جان تم سے نزدیک ہے۔ دعا کی پہلی نعمت یہ ہے کہ انسان میں پاک تبدیلی پیدا ہوتی ہے"۔

(لیکچر سیالکوٹ۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 223)

دعا کی اسی اہمیت کے پیش نظر اس کتاب کے مصنف نے بہت محنت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی 221 دعائیں مختلف احادیث سے لے کر خوبصورت ترتیب سے اس کتاب میں معین حوالوں کے ساتھ اور انگریزی ترجمہ کے ساتھ پیش کی ہیں۔ انگلش لکھنے پڑھنے والوں کے لئے یہ ایک مفید کتاب ہے۔ قاری کی سہولت کے لئے کتاب کے شروع میں انڈیکس بھی دیا گیا ہے تاکہ دعا تلاش کرنے میں آسانی رہے۔ نیز جو لوگ عربی رسم الخط سے ناواقف ہوں ان کے لئے انگریزی حروف میں دعا کے تلفظ کو درج کر دیا گیا ہے تاکہ وہ یاد کر سکیں۔ یہ کتاب ایک اچھی کاوش ہے۔ جو کہ بہت مفید ہے۔ خدا ڈاکٹر صاحب کو جزا دے اور احباب کو اس سے استفادہ کی توفیق بخشے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

غرض دعا وہ اکسیر ہے جو ایک مشت خاک کو کیمیا کر دیتی ہے اور وہ ایک پانی ہے جو اندرونی غلاظتوں کو

(باقی صفحہ 5 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 53151 میں سفینہ کوثر

بنت حاجی امیر عالم قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی 05-9-1 ساکن ہیلاں ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سفینہ کوثر گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد کاشمیری مربی سلسلہ وصیت نمبر 25650 گواہ شد نمبر 2 ظہیر الدین ولد حاجی امیر عالم

مسل نمبر 53152 میں حبیب سلیمان

ولد محمد شفیع قوم گجر پیشہ پرائیویٹ کلینک عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہیلاں ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت کلینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حبیب سلیمان گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد کاشمیری مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیع والد موصی

مسل نمبر 53153 میں عابدہ پروین

زوجہ حبیب سلیمان قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہیلاں ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت زیور وصول شدہ -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ پروین گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد کاشمیری مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیع ولد محمد دین

مسل نمبر 53154 میں طاہر پرویز

ولد محمد پرویز قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوئی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر پرویز گواہ شد نمبر 1 عبدالمعین ولد محمد عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 مرزا لیاس احمد وقار وصیت نمبر 29981

مسل نمبر 53155 میں غزالہ شاہین

بنت محمد عبدالرزاق قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوئی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور مالیتی -/8695 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ غزالہ شاہین گواہ شد نمبر 1 عبدالمعین ولد عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 مرزا الیاس احمد وقار وصیت نمبر 29981

مسل نمبر 53156 میں وزیر فاطمہ

زوجہ محمد پرویز قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوئی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/15000 روپے۔ 2۔ مویشی ایک عدد بھینس اور ایک عدد بکری مالیتی -/65000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ وزیر فاطمہ گواہ شد نمبر 1 محمد پرویز خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرزا الیاس احمد وقار وصیت نمبر 29981

مسل نمبر 53157 میں مجیدہ بیگم

زوجہ محمد عبدالرزاق قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوئی ندھیری ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/1800 روپے۔ 2۔ بھینس اندازاً مالیتی -/60000 روپے۔ 3۔ فریج اندازاً مالیتی -/16000 روپے۔ 4۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مجیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرزاق خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرزا الیاس احمد وقار وصیت نمبر 29981

مسل نمبر 53158 میں عبدالمعین

ولد محمد عبدالرزاق قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوئی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمعین گواہ شد نمبر 1 طاہر پرویز ولد محمد پرویز گواہ شد نمبر 2 مرزا الیاس احمد وقار وصیت نمبر 29981

مسل نمبر 53159 میں لیاقت علی چیمہ

ولد محمد حسین چیمہ مرحوم قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 158 ایکڑ واقع ہیڈ خانکی مالیتی اندازاً -/15950000 روپے۔ 2۔ 1/2 حصہ مکان از برقبہ 3 کنال واقع ہیڈ خانکی مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ 3۔ بھٹہ خشت 2/1 ایکڑ واقع ہیڈ خانکی کل قیمت کا 2/1 حصہ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لیاقت علی چیمہ گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف وصیت نمبر 24460 گواہ شد نمبر 2 منیب احمد ولد لیاقت علی چیمہ

مسل نمبر 53160 میں پروین کوثر

زوجہ لیاقت علی چیمہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت 1974ء ساکن گوجرانوالہ کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 26 مرلہ واقع گوجرانوالہ کینٹ اندازاً مالیتی -/8000000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 11 تولے مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے کرایہ مکان مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ پروین کوثر گواہ شد نمبر 1 منیب احمد ولد لیاقت علی چیمہ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی چیمہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 53161 میں نصرت جہاں

زوجہ ڈاکٹر محمد علی قوم یوسف زئی پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برال کالونی منگلا کینٹ ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری

کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ پلاٹ واقع سنگجانی ٹاؤن اسلام آباد مالیتی اندازاً -/1200000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 25 تولے اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت جہاں گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد علی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد میاں خلیل احمد

مسل نمبر 53162 میں فائزہ نسیم احمد

بنت نسیم احمد قوم گھمن پیشہ ٹیچر عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوکنانوالی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ نسیم احمد گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد طیب معلم وقف جدید ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد والد موصیہ

مسل نمبر 53163 میں ولید احمد انجم

ولد نسیم احمد قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوکنانوالی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ولید احمد انجم گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد طیب ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد والد موصی

مسل نمبر 53164 میں محمد صدیق

ولد شاہ محمد قوم گجر پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دیونا ماجرا ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ساڑھے تین ایکڑ بارانی زمین واقع دیونا ماجرا اندازاً مالیتی -/1050000 روپے۔ 2۔ مکان اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صدیق گواہ شد نمبر 1 طارق غنی وصیت نمبر 35591 گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس ولد منور احمد

مسل نمبر 53165 میں منصور احمد مشہود

ولد مقصود احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھلیر انوالہ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد مشہود گواہ شد نمبر 1 کامران محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 30957 گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد والد موصی

مسل نمبر 53166 میں روبینہ کوثر

زوجہ مقصود احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھلیر انوالہ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/27000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ کوثر گواہ شد نمبر 1 کامران محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 30957 گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 53167 میں مقصود احمد

ولد نذیر احمد قوم گجر پیشہ تجارت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھلیر انوالہ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 7 1 مرلہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 9 کنال واقع بھلیر انوالہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4200 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 کامران محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 30957 گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد اکبر علی بھلیر انوالہ

مسل نمبر 53168 میں سلیمان احمد کاشف

ولد نسیم احمد قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوکنانوالی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیمان احمد کاشف گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد طیب چوکنانوالی معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد والد موصی

مسل نمبر 53169 میں امۃ الحئی مبشرہ

بنت اعجاز احمد گوندل مرحوم قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ساڑھے چھ گرام طلائی زیور اندازاً مالیتی -/5300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امۃ الحئی مبشرہ گواہ شد نمبر 1 محمد اسد اللہ خان وصیت نمبر 28699 گواہ شد نمبر 2 محمد کاشف لطیف ولد محمد لطیف احمد کراچی

مسل نمبر 53170 میں راغب عبید اللہ

ولد ہبۃ اللہ کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راغب عبید اللہ گواہ شد نمبر 1 ہبۃ اللہ کاہلوں والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد عمر قمر وصیت نمبر 36269

مسل نمبر 53171 میں پرویز احمد باجوہ

ولد بشارت احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ سیلز مین عمر 30 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر ہالٹ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت سیلزمین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد پرویز احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد خورشید احمد

مسل نمبر 53172 میں تیمور احمد سعید

ولد مسعود احمد سعید قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 22 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تیمور احمد سعید گواہ شد نمبر 1 خان بہادر ولد خان صلاح الدین کراچی گواہ شد نمبر 2 عمران فخر وصیت نمبر 34163

مسل نمبر 53173 میں ودود احمد فائز

ولد محمود احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ودود احمد فائز گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد قریشی ولد مسعود احمد قریشی وصیت نمبر 29063

مسل نمبر 53174 میں ثریا بیگم

زوجہ قمر الدین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم پورہ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/25000 روپے۔ 2۔ 13 مرلہ مکان واقع محمودہ آباد نزد کنری اندازاً مالیتی -/25000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثریا بیگم گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ ولد قمر دین کراچی گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد غلام نبی کراچی

مسل نمبر 53175 میں معراج دین

ولد ملک چراغ دین قوم ملک پیشہ موٹر مکینک عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ اڑھائی مرلہ مکان واقع دارالرحمت شرقی ربوہ مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد معراج دین گواہ شد نمبر 1 آغا محمد داؤد ولد آغا یعقوب احمد گواہ شد نمبر 2 سید عمر فاروق شاہ ولد سید رحمت اللہ شاہ کراچی

مسل نمبر 53176 میں امتہ الہادی منور

زوجہ راجہ منور احمد مبشر قوم وائیں پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 107 گرام مالیتی اندازاً -/76000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الہادی منور گواہ شد نمبر 1 راجہ منور احمد مبشر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد راجہ ولد راجہ ناصر احمد مرحوم کراچی

مسل نمبر 53177 میں فضیلت شاہد

زوجہ شاہد احمد راجہ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 تولے اندازاً مالیتی -/160000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فضیلت شاہد گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد راجہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 راجہ منور احمد مبشر کراچی

مسل نمبر 53178 میں شاہد احمد راجہ

ولد راجہ ناصر احمد مرحوم قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد مکان برقبہ 145 مربع گز واقع ڈرگ روڈ کراچی مالیتی -/2500000 روپے کا شرعی حصہ جس میں تین بھائی تین بہنیں حصہ دار ہیں۔ 2۔ کار مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ 3۔ ویسپا سکوٹر مالیتی اندازاً -/16000 روپے۔ 4۔ انعامی بانڈز مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3918+15000 روپے ماہوار بصورت پنشن +ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد احمد راجہ گواہ شد نمبر 1 محمد جمیل ڈار وصیت نمبر 13136 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد اسلم ولد میاں محمد عالمگیر مرحوم کراچی

مسل نمبر 53179 میں ملک عبدالستار

ولد ملک عبدالباسط قوم ملک پیشہ دستکاری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت دستکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک عبدالستار گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ولد اعجاز احمد کراچی گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب ولد عبدالرحمٰن وصیت نمبر 26792

مسل نمبر 53180 میں محمد شعیب ادریس

ولد محمد ادریس عابد قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شعیب ادریس گواہ شد نمبر 1 محمد طلحہ ادریس ولد محمد ادریس عابد گواہ شد نمبر 2 محمد زکریا ادریس وصیت نمبر 32743

مسل نمبر 53181 میں مریم سرور

بنت غلام سرور قوم ملک اعوان پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 204 گرام مالیتی اندازاً -/160000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم سرور گواہ شد نمبر 1 غلام سرور والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 بدر منیر ولد انشاء اللہ خان کراچی

مسل نمبر 53182 میں امتہ اللہ کشور بھٹی

زوجہ امانت اللہ بھٹی قوم بھٹی راجپوت پیشہ درس و تدریس عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 700-8 گرام مالیتی -/5600 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6460

روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ اللہ کشور بھٹی گواہ شد نمبر 1 امانت اللہ بھٹی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 خاور فیروز بھٹی ولد امانت اللہ بھٹی

مسل نمبر 53183 میں لبنیٰ انور

زوجہ انور حسین ساجد قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی ملیر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/35000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 40 گرام اندازاً مالیتی -/34000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ لبنیٰ انور گواہ شد نمبر 1 انور حسین ساجد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 کاشف شہزاد دھڑ وی وصیت نمبر 32728

مسل نمبر 53184 میں زاہدہ پروین

زوجہ عبدالستار قمر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 140 گرام مالیتی اندازاً -/112000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد وصیت نمبر 20518 گواہ شد نمبر 2 عبدالستار قمر خاوند موصیہ وصیت نمبر 23247

مسل نمبر 53185 میں عائشہ قدوس

زوجہ لطف القدوس قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر سٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 13 تولے مالیتی -/130000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ قدوس گواہ شد نمبر 1 فواد شمس ولد محمد صدیق شمس گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد فیاض ولد ریاض احمد شاد

مسل نمبر 53186 میں نصرت نسیم

زوجہ چوہدری نسیم احمد کاہلوں قوم رائے پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت نسیم گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095 گواہ شد نمبر 2 راشد احمد نوید ولد محمد رفیق کراچی

مسل نمبر 53187 میں منصورہ اختر

زوجہ چوہدری وسیم احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولے 2 گرام اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/4500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ اختر گواہ شد نمبر 1 خالد سمیع چوہدری وصیت نمبر 24942 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد قریشی ولد قریشی بشیر حسین

مسل نمبر 53188 میں وسیم احمد

ولد چوہدری نعمت اللہ گوہر قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رقم گریجویٹی اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000+5000 روپے ماہوار بصورت پنشن + از پسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 سید احمد قریشی ولد قریشی بشیر حسین گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095

مسل نمبر 53189 میں فراز احمد

ولد اعجاز احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فراز احمد گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد وصیت نمبر 33013 گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد محمد عالم کراچی

مسل نمبر 53190 میں احمد بشارت

ولد بشیر احمد ملک قوم مجوکہ پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد بشارت گواہ شد نمبر 1 ملک بشیر احمد مجوکہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 ملک وسیم احمد مجوکہ ولد ملک محمد ابراہیم مجوکہ

مسل نمبر 53191 میں عاطف اعجاز

ولد اعجاز احمد مرحوم قوم مہاری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاطف اعجاز گواہ شد نمبر 1 محمد یعقوب وصیت نمبر 26792 گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد اعجاز احمد مرحوم

مسل نمبر 53192 میں سعید احمد قریشی

ولد قریشی بشیر حسین قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت 1954ء ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعید احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 خالد سمیع چوہدری وصیت نمبر 24942 گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095

مسل نمبر 53193 میں محمود احمد قریشی

ولد ناصر احمد قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس

کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق وصیت نمبر 16882 گواہ شد نمبر 2 عطاء القیوم بٹ وصیت نمبر 32528

مسل نمبر 53194 میں روحان احمد

ولد مبارک احمد سولنگی قوم سولنگی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد روحان احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر جاوید جنجوعہ ولد عبدالغفور لاہور گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد چغتائی ولد شائق احمد چغتائی لاہور

مسل نمبر 53195 میں امۃ المتین تسمیہ

زوجہ طاہر جاوید جنجوعہ قوم لودھی پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمانپور لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 44.900 گرام مالیتی -/76000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امۃ المتین تسمیہ گواہ شد نمبر 1 طاہر جاوید جنجوعہ ولد عبدالغفور لاہور گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر جمال آفتاب ولد آفتاب احمد لاہور

مسل نمبر 53196 میں رمشاء ارم

بنت مبارک احمد سولنگی قوم سولنگی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 400-11 گرام مالیتی -/8600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رمشاء ارم گواہ شد نمبر 1 طاہر جاوید جنجوعہ ولد عبدالغفور رحمانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم ولد محمد ارشاد لاہور

مسل نمبر 53197 میں وحید احمد

ولد چوہدری خلیل احمد قوم جٹ پیشہ زمینداری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 24 نبی پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بیل ایک عدد مالیتی -/16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000+100000 روپے ماہوار بصورت آمد از پولٹری فارم + زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وحید احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد رند ولد احمد بخش رند گواہ شد نمبر 2 چوہدری خلیل احمد ولد عبدالغنی

مسل نمبر 53198 میں فاطمہ بیگم

بیوہ چوہدری شریف احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ احمد پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ 4/ ایکڑ واقع احمد پور مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فاطمہ بیگم گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد باجوہ ولد چوہدری ریاض احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منیر احمد ولد چوہدری شریف احمد

مسل نمبر 53199 میں امۃ المنیر

زوجہ چوہدری محمد نصر اللہ قوم چوہدری آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 16 تولے اندازاً مالیتی -/115000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امۃ المنیر گواہ شد نمبر 1 جمال بخت نصر اللہ ولد چوہدری محمد نصر اللہ گواہ شد نمبر 2 حفیظ اشرف ولد چوہدری فضل کریم

مسل نمبر 53200 میں امتہ النعمت

زوجہ طاہر احمد نور قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بفرزون نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/54100 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/36000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/19000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الـنـعـمـت گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ناصر وصیت نمبر 16033

کینٹین ہسپتال کا ٹھیکہ

کینٹین فضل عمر ہسپتال ربوہ کا ٹھیکہ دینا مقصود ہے۔ وہ احباب جو اچھا ریسٹورنٹ چلانے کا تجربہ رکھتے ہوں اور خواہش مند بھی ہوں وہ اپنی درخواستیں مع تجربہ کے سرٹیفکیٹ کے امیر صاحب/صدر صاحب محلّہ کی تصدیق سے بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ مورخہ 25 نومبر 2005ء تک بھجوادیں۔

(ایڈمنسٹریٹر)

سالانہ تقریب تقسیم انعامات 5-2004ء

مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کے زیر اہتمام 10 نومبر 2005ء کو ایوان محمود ہال میں سال 05-2004ء کی سالانہ تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی۔ اس تقریب میں پہلے سہ ماہی چہارم اور پھر پورے سال میں پوزیشن حاصل کرنے والے اطفال اور محلّہ جات کو انعامات و سندات تقسیم کی گئیں۔ تلاوت عہد اور نظم کے بعد مکرم احمد فراز صاحب نائب ناظم اطفال نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔ سال 5-2004ء میں محلّہ جات میں پہلی پوزیشن کوارٹرز تحریک جدید دوسری دارالنصر غربی (اقبال) اور تیسری پوزیشن دارالیمن وسطی (حمد) نے حاصل کی۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ شعبہ خدمت خلق مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کی طرف سے عیدالفطر کے موقع پر ایک لاکھ ستائیس ہزار روپے کی اشیاء اور نقدی مستحقین میں تقسیم کی گئیں۔ تقریب کے مہمان خصوصی مکرم حافظ خالد افتخار صاحب مہتمم اطفال پاکستان نے انعامات تقسیم کئے۔ اور بعد ازاں بچوں کو نصائح کیں اور دعا کروائی۔

درخواست دعا

مکرم محمد انور قریشی صاحب نائب ناظر بیت المال آمد ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ برادرم مکرم عبدالشکور بھٹی صاحب فرینکفورٹ جرمنی دل کی تکلیف کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب کی خدمت میں ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عبدالجلیل صادق صاحب نائب ناظر ترتیب ریکارڈ صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ ھبۃ القدیر مریم صاحبہ امسال ایف۔ ایس۔ سی پری میڈیکل کا امتحان پاس کرنے کے بعد بفضل اللہ تعالیٰ PMC فیصل آباد میں M.B.B.s میں داخل ہوگئی ہے۔ نیز خاکسار کی بڑی بیٹی مکرمہ ھبۃ الوحید صاحبہ نے سیکنڈ پروفیشنل کا امتحان کنگ ایڈور میڈیکل کالج سے دیا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے انہیں اعلیٰ نمبروں سے کامیابی سے نوازے اور خدمت دین و انسانیت کی توفیق بخشے۔

ضرورت چوکیدار

محلّہ دارالصدر غربی حلقہ لطیف ربوہ میں ایک پہریدار کی فوری طور پر ضرورت ہے۔ اسلحہ لائیسنس ہونا ضروری ہے۔ سابقہ فوجی کو ترجیح دی جائے گی۔ تنخواہ بالمشافہ طے کی جائے گی۔

(صدر محلّہ دارالصدر غربی لطیف ربوہ)

فینسی زیورات کا مرکز
قمر جیولرز یادگار روڈ ربوہ
پروپرائٹر: الحاج میاں قمر احمد
فون دکان: 047-6213589
فون گھر: 047-6214489
موبائل: 0300-7705077
موبائل: 0300-7708808

ملکی اخبارات سے خبریں

زلزلہ زدگان کی فوری امداد۔ آزاد کشمیر کے زلزلہ زدہ علاقوں میں کام کرنے والی امدادی ٹیموں کا کہنا ہے کہ سردی کے باعث مزید لوگوں کی ہلاکت کا خدشہ ہے۔ بین الاقوامی تنظیم انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن (آئی او ایم) کا کہنا ہے کہ برفباری شروع ہونے سے پہلے لوگوں تک پہنچنے کے لئے وقت تیزی سے کم ہورہا ہے۔ لوگوں کو کئی مسائل کا سامنا ہے اور شیلٹر کی فوری ضرورت ہے۔ فوری امداد نہ دی گئی تو زلزلہ سے بڑا سانحہ ہوسکتا ہے۔ صدر بش کی جانب سے 10 رکنی امریکی وفد نے مظفر آباد کا دورہ کیا وفد کے سربراہ کا کہنا ہے کہ امریکہ متاثرین کی بحالی تک موجود رہے گا۔ زلزلہ زدہ علاقوں میں ویکسی نیشن مہم شروع کر دی ہے 12 لاکھ بچوں کو بیماریوں سے بچانے کے لئے 40 لاکھ ڈالر کی فوری ضرورت ہے۔ اقوام متحدہ پہاڑوں پر 100 ٹن امدادی اشیاء روزانہ پہنچائے گا۔ برطانیہ نے اس مقصد کے لئے 3 چینوک ہیلی کاپٹر فراہم کردیئے ہیں۔

ڈونرز کانفرنس۔ سانحہ 8/ اکتوبر کے متاثرین کی بحالی اور تعمیرنو کے لئے 19 نومبر کو اسلام آباد میں ہونے والی عالمی ڈونرز کانفرنس میں 56 ممالک کے عالمی اداروں نے شرکت کی یاددہانی کروا دی ہے۔ اس میں 300 اہم غیر ملکی شخصیات کی شمولیت بھی متوقع ہے۔

سارک سربراہی کانفرنس۔ 13 نومبر کو جنوبی ایشیا کی علاقائی تعاون کی تنظیم سارک کی سربراہی کانفرنس ڈھاکہ ڈیکلریشن کے بعد ختم ہوگئی۔ ڈیکلریشن میں غربت کی تخفیف اور دہشت گردی کے سدباب کے لئے زیادہ زوردار کوششیں بروئے کار لانے کا عہد کیا گیا۔

مسلم لیگ (ق) میں دھڑے بندی۔ صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ میں مسلم لیگ (ق) میں دھڑے بندی کے خلاف ہوں۔ اگر مسلم لیگ کے کسی کارکن کو کوئی مسئلہ درپیش ہے تو اسے چاہئے کہ وہ چودھری شجاعت حسین سے بات کرے۔ یہ وقت اختلافات ابھارنے کا نہیں۔ اگر ضرورت پیش آئی تو میں اپنا کردار ادا کروں گا۔ کسی کو مسلم لیگ (ق) کو کمزور کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

گوشت، آٹا، چینی، دالیں اور چاول مہنگے۔ اعداد و شمار کے وفاقی ادارے کی رپورٹ کے مطابق ہفتے میں 22 اشیاء ضروریہ کی قیمتوں میں اضافہ ہوا۔ 7 میں کمی ہوئی جبکہ 24 اشیاء کی قیمتیں مستحکم رہیں۔ جن اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ان میں چھوٹا گوشت، بڑا گوشت، مرغی، آٹا، چینی، گندم، مسور اور مونگ کی دالیں، پیاز، چاول، چائے، سرسوں کا تیل، دودھ پاؤڈر، تازہ دودھ، کوکنگ آئل، نہانے کا صابن وغیرہ شامل ہیں۔ اور جن اشیاء کی قیمتوں میں کمی ہوئی ان میں ٹماٹر، ادرک، لال مرچ اور پاؤڈر وغیرہ شامل ہیں۔

برڈ فلو سے ہلاکتیں۔ انڈونیشیا میں برڈ فلو سے 7۔ افراد کے ہلاک ہونے کی تصدیق کردی گئی ہے۔ جکارتہ میں انڈونیشیا کے صدر نے بتایا کہ اب تک برڈ فلو کے 11 کیسز سامنے آئے ہیں جن میں 7 افراد ہلاک ہوچکے ہیں۔

عراق کے ہمسایہ ممالک۔ عراقی وزیر دفاع نے کہا ہے کہ شام اور ہمسایہ ممالک دہشت گردی کو ہوا دے رہے ہیں۔ عراق سے جن 450 دہشت گردوں کو گرفتار کیا گیا ان تمام کا تعلق عرب اور مسلمان ممالک سے ہے۔ جنہیں شام میں دہشت گردی کی تربیت دی گئی۔ اگر عراق کا لاوا پھٹ گیا تو کسی ہمسایہ ریاست کا دارالحکومت محفوظ نہیں رہے گا۔

ملیریا پر قابو پانے کے لئے کانفرنس۔ ملیریا پر قابو پانے کے لئے عالمی کانفرنس کیمرون میں شروع ہوگئی ہے۔ دنیا بھر سے 2 ہزار ماہرین اس میں شرکت کر رہے ہیں۔ دنیا میں سالانہ 1.5 ملین سے زائد افراد ملیریا سے ہلاک ہو رہے ہیں۔ ان میں سے 90 فیصد کا تعلق افریقی ممالک سے ہے۔

فلسطین کی آزادی۔ امریکی وزیر خارجہ کنڈولیزا رائس نے کہا ہے کہ آزاد فلسطینی ریاست کا قیام مشرق وسطیٰ میں امن و استحکام کے لئے ضروری ہے مگر فلسطینی اتھارٹی کو بھی جنگجوؤں کے خلاف آپریشن کرنا ہوگا۔ امریکہ فلسطینیوں پر ہونے والے حملوں کی کسی بھی صورت میں حمایت نہیں کرے گا۔ اسرائیل کو حملے اور فلسطین کو دہشت گردی روکنا ہوگی۔

رام مندر کی تعمیر۔ وشوا ہندو پریشد نے کہا ہے کہ دسمبر میں رام مندر کی تعمیر شروع کر دی جائے گی۔ جو ایک سال میں مکمل ہوگی۔ بھارت سمیت دنیا بھر کے ہندوؤں کو اپنی بقا کے لئے متحد ہونا پڑے گا۔

کراچی میں بم دھماکہ۔ کراچی پی آئی ڈی سی میں کار بم دھماکہ کے نتیجہ میں کم از کم 6/ افراد ہلاک متعدد زخمی اور کئی گاڑیاں تباہ ہوگئیں۔

بم حملے سے دو جج ہلاک۔ بنگلہ دیش میں ایک بم حملے میں 2 جج ہلاک ہوگئے اور ان کی گاڑی تباہ ہو گئی۔ حملہ آور فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔

بجلی کے نرخوں کے لئے پالیسی۔ وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ صارفین اور سرمایہ کاروں کے مفادات کا تحفظ ہونا چاہئے۔ بجلی کے نرخوں کے لئے پالیسی بنائی جائے۔ پالیسی میں کوئی ابہام نہیں ہونا چاہئے آئندہ دو تین سال میں مزید بجلی کی ضرورت ہے بڑی تعداد میں اداروں نے بجلی کی پیداواری گنجائش بڑھانے کی خواہش ظاہر کردی ہے بجلی کی طلب اور رسد میں فرق ختم کرنے کے لئے منصوبے کی تیاری کے لئے اجلاس آئندہ ہفتے ہوگا۔

فرانس میں فسادات۔ فرانس میں دو ہفتوں سے جاری فسادات بیلجیئم تک پہنچ گئے ہیں۔ کئی شہروں میں درجنوں گاڑیاں جلا دی گئیں 50 سے زائد افراد کو گرفتار کرلیا گیا۔ فرانس میں ہنگامی قوانین میں 3 ماہ کی توسیع کردی گئی ہے۔

درخواست دعا

مکرم شیخ حارث احمد صاحب نائب وکیل صنعت و تجارت تحریک جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے خالو مکرم ڈاکٹر (ہومیو) عبدالسمیع احمد صاحب آف کراچی ولد مکرم ٹھیکیدار عبدالخالق صاحب آف کوٹلی لوہاراں بوجہ سرطان شدید علیل ہیں اور ضیاء الدین ہسپتال میں داخل ہیں۔ کمزوری اور تکلیف زیادہ ہے جبکہ Radio therapy کا عمل جاری ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں عاجزانہ اور دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم معجزانہ شفاء کاملہ عطا کرے۔ آمین

مکرم ملک منصور احمد عمر صاحب استاد جامعہ احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بڑے بھائی کے داماد مکرم ادریس احمد صاحب جرمنی میں ہسپتال میں داخل ہیں۔ ڈاکٹروں نے پھیپھڑوں کا کینسر تشخیص کیا ہے۔ آپ اپنے حلقہ کے صدر جماعت ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 16نومبر 2005ء	
طلوع فجر	5:10
طلوع آفتاب	6:35
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:11

احباب محتاط رہیں

ایک دوست مکرم ناصر احمد سیال صاحب ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ نظام جماعت سے اجازت حاصل کیے بغیر ربوہ میں پراپرٹی ڈیلر کا کام کر رہے ہیں احباب ان سے جائیداد کا لین دین کرتے وقت محتاط رہیں۔ (ناظر امور عامہ)

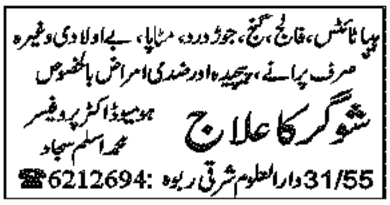

C.P.L 29-FD